
13

آیات نمبر 83 تا 88 میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا گیا کہ انہوں نے اللہ سے کئے گئے اپنے عہد توڑ
ڈالے۔ نہ صرف یہ کہ اپنے ہی بھائیوں کو قتل کرتے رہے بلکہ اپنے انبیاء تک کو قتل کر دیا
۔یہود کا کہنا کہ ان کے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں اس لئے ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ
بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ قُوْلُوْا
لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ
سے نیک سلوک کرنا اور قرابت داروں ، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی حسن
سلوک کرنا اور لوگوں سے نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا
[تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ
اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۸۳ پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سب اس عہد سے پھر گئے
اور تم لوگ ہو ہی رُو گردانی کرنے والے وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ۸۴ اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا تھا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا
خون نہیں بہاؤ گے اور نہ ایک دوسرے کو جلاوطن کرو گے پھر تم نے اس بات کا
اقرار بھی کر لیا اور تم اس کی گواہی بھی دیتے ہو ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ



بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ مگر آج تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنے بھائیوں کو قتل بھی کر
رہے ہو اور اپنے ہی لوگوں کو ان کے وطن سے باہر نکال رہے ہو اور ان کے خلاف
ظلم اور زیادتی کے ساتھ ان کے دشمنوں کی مدد بھی کرتے ہو وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ
اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اور اگر تمہارے بھائی
لڑائی میں قیدی بن کر تمہارے پاس آجائیں تو ان کا فدیہ دے کر چھڑا بھی لیتے ہو
حالانکہ ان کو جلاوطن کرنا ہی تم پر حرام کر دیا گیا تھا اگر تمہیں ہمارے احکام کا اتنا ہی خیال
ہے تو تمہیں چاہئے تھا کہ انہیں جلاوطن ہی نہ کرتے تا کہ نہ لڑائی کی نوبت آتی اور نہ فدیہ دینے کی
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ
ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی
اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ کیا تم کتاب کے ایک حصے پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے کا انکار
کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے گا، اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو
سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں ذلیل وخوار ہو، اور قیامت کے دن شدید ترین عذاب
میں ڈال دیا جائے وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اور یاد رکھو کہ جو کچھ تم کر
رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ
ان پر سے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مدد مل سکے گی رکوع[۱۰] وَ لَقَدْ

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ
السّلام) کو کتاب یعنی تورات عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے بہت سے رسول
بھیجے، اور ہم نے مریم (علیھا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السّلام) کو واضح معجزات عطا
کیے اور ہم نے روح القدس یعنی جبرائیل کے ذریعے ان کی مدد کی اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا
كَذَّبْتُمْ ۫ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ تو کیا یہ امر واقعہ نہیں کہ جب بھی کوئی رسول
تمہاری نفسانی خواہشات کے خلاف احکام لایا تو تم نے تکبر کیا اور بعض نبیوں کو تم نے
جھٹلایا اور بعض کو تم نے قتل تک کر دیا وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر
غلاف چڑھے ہوئے ہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان
پر لعنت مسلط کر دی ہے سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں